© rasailojaraid.com

دل کی بات　　　مدیر

رمضان المبارک اور ہماری ذمہ داریاں

ہمیشہ کی طرح اس سال بھی رمضان المبارک آیا اور جب تک دنیا قائم ہے آتا رہے گا۔ خوش قسمتی سے پاکستان ایک مسلم ملک ہے مگر افسوس کہ حکمرانوں اور قوم کی اجتماعی بداعمالیوں اور دین سے بغاوت نے اسے ایک اسلامی ملک نہ بننے دیا۔ روزوں کی عبادت تو سال کے ایک مہینہ میں ہے لیکن ایلیٹ کلاس نے یہاں فرض نماز کو ''ایکسرسائز'' اور ''مولویوں کا کام'' قرار دے دیا۔ روزہ اور نماز کے ذریعے تقویٰ اور پرہیز گاری کی نعمت حاصل کرنا تو بڑی سعادت کی بات ہے۔ یہاں کے ''ثقافتیے'' ان فرائض کا تمسخر اور مذاق اڑا رہے ہیں۔ شعائرِ دینی کی تضحیک اور توہین کو بہت بڑا کارنامہ اور کامیابی قرار دیا جا رہا ہے۔

مختلف ٹی وی چینلز پر آبرو باختہ، بے حیا و بے حجاب، فحاشی و عریانی کی علانیہ دعوت دینے والی بے غیرت اور بے حمیت زنانِ فاحشہ اور بے روزہ و بے نماز دیوث حضرات روزہ کے فضائل و مسائل پر بھاشن اور ویا کھیان دے رہے ہیں۔ جہالت کی جگالی کر رہے ہیں اور یہود و نصاریٰ کے اجرتی نوکر بن کر اُن کے ایجنڈے کے مطابق اسلام کی نصرانی تعبیر و تشریح کر کے مسلمانوں کو گمراہ کر رہے ہیں۔ اخبارات و جرائد کے رنگا رنگ ایڈیشن بے پردا اور بدکار عورتوں کی تصاویر سے سجے ہوئے ہیں اور اُن کے انٹرویوز کے ذریعے روزے کے فوائد و برکات، رحمتوں اور برکتوں کے موسمِ بہار سے قوم کو مستفید کیا جا رہا ہے۔

شیاطین تو قید ہیں لیکن اُن کے نمائندے حکمران آزاد ہیں۔ جنھوں نے پرنٹ اور الیکٹرانک میڈیا دونوں کو کھلی آزادی دے رکھی ہے کہ وہ منکرات و فواحش کو پھیلانے اور شعائرِ اسلامی کا مذاق اڑانے میں کوئی کسر باقی نہ چھوڑیں۔ اقبال نے سچ کہا تھا:

ع...... یہ مسلماں ہیں جنھیں دیکھ کے شرمائیں یہود

اقتدار پر قابض و مسلط اور براجمان طبقۂ خبیثہ اور میڈیا کی اسکرین پر چھائے ہوئے تاریک سناٹوں کی پیداوار الٹے سیدھے جامے وطنِ عزیز کو تباہ و برباد کرنے پر تلے بیٹھے ہیں۔ انھوں نے ملک کو تقسیم کرنے، بددیانت معاشرہ تشکیل دینے اور دین بیزار ماحول پیدا کرنے کا تہیہ کر لیا ہے۔ تمام دینی طبقات کے علماء اور سچے مسلمانوں کی دینی و اخلاقی اور وطنی ذمہ داری ہے کہ وہ اس بدترین صورت حال کے مقابلے کے لیے مستعد ہو جائیں۔ بے دینی و گمراہی کے سیلاب کو روکنے کے لیے اپنی تمام توانائیاں صرف کر دیں۔ یہ فریضہ پہلے آپ کے اسلاف نے انجام دیا تھا۔ اب آپ ادا کریں۔ توحید و ختم نبوت کے علمبردار بن کر، قرآن و سنت کی دعوت لے کر اور صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کے نقشِ قدم پر چل کر طاغوت کا راستہ

© rasailojaraid.com